دین پر استقامت

فضیلۃ الشیخ جسٹس حسین بن عبد العزیز آل الشیخ حفظہ اللہ



فضیلۃ الشیخ جسٹس حسین بن عبد العزیز آل الشیخ حفظہ اللہ

پہلا خطبہ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو بہت قدر دان اور نہایت بردبار ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہی بخشنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے، میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی محمد -ﷺ- اللہ کے بندے اور برگزیدہ رسول ہیں، یا اللہ! ان پر، ان کی آل، اور بادشاہ و علم رکھنے والے اللہ کی رضا پانے والے صحابہ کرام پر سلامتی، رحمتیں اور برکتیں نازل فرما۔

حمد وصلاۃ کے بعد، لوگوں!

کماحقہ تقوی الہی اپناؤ اور اسلام کو مضبوطی سے تھام لو، تو تم دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو جاؤ گے۔

مسلمانوں!

یہ اللہ تعالی کی ہم پر بہت بڑی نعمت ہے کہ ہماری اس دین کے لئے رہنمائی فرمائی اور ہمیں مسلمان بنایا:

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

المائدۃ – 7

تم پر جو اللہ کی نعمتیں نازل ہوئی ہیں انہیں اور تمہارے ساتھ طے شدہ معاہدے کو یاد رکھو، جب تم نے کہا تھا کہ: ہم نے [معاہدہ] سنا اور مان لیا۔ اور اللہ تعالی سے ڈرتے رہو، یقیناً اللہ دلوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔

اللہ کی نعمتوں کی بدولت حج مکمل کرنے والو! اللہ کے احسانات کی بدولت نیکیوں کی بہاروں میں ہمہ قسم کی نیکیاں کرنے والو! ان نعمتوں پر اللہ جل وعلا کا شکر ادا کرو، اللہ کے دین اور شریعت پر ثابت قدم ہو جاؤ، اللہ کی نافرمانی اور حدود سے تجاوز کرنے سے باز رہو، تمہارے پروردگار کا فرمان ہے:

فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

ھود – 112

تو اور تیرے ساتھ توبہ کرنے والے لوگ بھی اسی طرح ثابت قدم رہیں جیسے آپ کو حکم دیا گیا ہے اور حد سے نہ بڑھو، بے شک تم جو کچھ تم کرتے ہو وہ خوب دیکھنے والا ہے۔

سفیان بن عبد اللہ ثقفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: "اللہ کے رسول! مجھے ایسی اسلامی تعلیم دیں کہ پھر مجھے آپ کے علاوہ کسی اور سے پوچھنے کی ضرورت ہی نہ پڑے" تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (تم کہو: میں اللہ پر ایمان لایا، اور پھر اس پر ثابت قدم ہو جاؤ) مسلم

اس فانی زندگی میں مسلمان کی ذمہ داری ہے کہ اللہ تعالی کی وحدانیت پر استقامت اختیار کرے۔ دعائے عبادت اور حاجت، امید اور خوف، ڈر اور رغبت، قولی اور فعلی، قلبی اور جسمانی، ظاہری اور باطنی ہر قسم کی عبادت صرف اللہ کے لئے کرے، اللہ تعالی کا فرمان ہے:

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (162) لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ

الانعام – 162 / 163

کہہ دیں: یقیناً میری نماز، قربانی، زندگی اور موت سب اللہ رب العالمین کے لئے ہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے، مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں اولین فرماں برداروں میں سے ہوں۔

یہ استقامت ہی ہے جو تمہیں کامل انکساری کے ساتھ اپنے خالق کی محبت میں انتہا تک پہنچادے گی اور تم اس کی آخری درجے تک تعظیم بھی کرنے لگو گے، اس تعظیم میں ربوبیت، الوہیت اور اسماوصفات کے تمام تر تقاضے موجود ہوں گے، فرمانِ باری تعالی ہے:

اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ

الاعراف – 3

تمہاری طرف تمہارے پروردگار کی جانب سے جو کچھ بھی نازل کیا گیا ہے اس کی اتباع کرو، اس کے علاوہ کسی بھی دوست کی اتباع نہ کرو۔

ایسے ہی اللہ تعالی کا فرمان ہے:

وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (105) وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِنَ الظَّالِمِينَ (106) وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

یونس – 105 / 107

آپ یکسو ہو کر دین حنیف کی طرف اپنی سمت قائم رکھیں اور مشرکوں میں شامل نہ ہوں۔ اور اللہ کے علاوہ کسی کو بھی مت پکاریں جو تمہیں نفع یا نقصان نہیں دے سکتے، اگر تم ایسا کروگے تو تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو اس کے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ آپ سے کوئی بھلائی کرنا چاہے تو کوئی اسے ٹالنے والا نہیں، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے فضل نوازتا ہے، وہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: (تم اللہ کو یاد رکھو وہ تمہاری حفاظت فرمائے گا، تم اللہ کو یاد کرو تو تم اسے اپنی سمت میں پاؤں گے، جب بھی مانگو تو اللہ سے ہی مانگو، اور جب مدد مانگو تو اللہ سے ہی مدد طلب کرو۔۔۔) ترمذی نے اسے روایت کیا ہے اور اسے حسن صحیح قرار دیا ہے۔

مسلم اقوام!

لوگوں کے لئے نجات دہندہ استقامت ہی ہے جو لوگوں کو ناقابل تسخیر عظمتِ الٰہی کے سامنے سرنگوں کر دیتی ہے؛ یہی وجہ ہے کہ مخلوق کتنی ہی بلند شان والی ہو، اس کا مرتبہ کس قدر ہی بلند کیوں نہ ہو؛ وہ پھر مخلوق ہی رہتی ہے جو کہ پیدا کی گئی ہے، کسی کی زیر ملکیت ہے اور اس کے معاملات کوئی اور چلا رہا ہے، اللہ تعالی نے ساری مخلوقات میں سے افضل ترین اپنے نبی ﷺ کے بارے میں فرمایا:

قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

الاعراف – 188

آپ کہہ دیں: میں تو خود اپنے آپ کو نفع یا نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔ اللہ ہی جو کچھ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے۔ اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو بہت سے مفادات حاصل کر لیتا اور مجھے کبھی کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو ایمان لانے والوں کو محض ایک ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔

اس لیے اللہ کے بندے! اللہ تعالی سے امید رکھ، صرف اسی سے مانگ، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اپنی مشکل کشائی، حاجت روائی اور تکلیفیں دور کرنے کی دعائیں اسی سے کرو، فرمانِ باری تعالی ہے:

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

الانعام – 17

اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو اس تکلیف کو اس کے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا اور اگر وہ کوئی بھلا کرنا چاہے تو بھی وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اسی طرح اللہ تعالی کا فرمان ہے:

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ

النمل – 62

بھلا کون ہے جو لاچار کی پکار پر اس کی فریاد رسی کر کے اس کی تکلیف دور کر دیتا ہے؟ اور تمہیں زمین کے جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ ہے؟ تم بہت تھوڑی نصیحت حاصل کرتے ہو۔

اللہ کی مخلوق! تمہارے اس زندگی میں وجود کا مقصد ہی یہ ہے کہ تم صراط مستقیم پر استقامت کے ساتھ چلو، تمہاری زندگی، اٹھنا بیٹھنا، معاملات سمیت ہر چیز نازل شدہ وحی اور سیرت النبی ﷺ کے مطابق ہو، فرمانِ باری تعالی ہے:

وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

الانعام – 153

اور بلاشبہ یہی میری سیدھی راہ ہے لہذا اسی پر چلتے جاؤ اور دوسری راہوں پر نہ چلو ورنہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے ہٹا کر جدا جدا کر دیں گی اللہ نے تمہیں انہی باتوں کا حکم دیا ہے شاید کہ تم تقوی حاصل کر لو۔

اللہ کے بندے! قرآن کریم اور سنت سید الانبیاء والمرسلین پر ظاہری اور باطنی ہر انداز سے استقامت اختیار کر، تمہارے عقائد اور اعمال، فیصلے کرنے اور کروانے کے طریقے سب کچھ ان کے مطابق ہونا چاہیے، ہمارے پروردگار کا فرمان ہے:

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ

یونس – 109

آپ کی طرف جو وحی کی جاتی ہے اسی کی اتباع کریں اور اس پر ڈٹے رہیں یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ

الشوریٰ – 15

چنانچہ آپ اسی دین کی دعوت دیں اور جو آپ کو حکم دیا گیا ہے اس پر ڈٹ جائیں۔ اور ان کی خواہشات پر نہ چلیں اور کہہ دیں کہ: "میں اللہ کی نازل کردہ کتاب پر ایمان لایا"۔

اے مؤمن! حدود اللہ کا خاص خیال رکھیں، خالص اسی کے لئے اعمال کریں، نیک اعمال کا ارادہ اور ہدف اللہ کے لئے ہی ہو تو تم دائمی سعادت، امان اور عظیم کامیابی حاصل کر لوگے، دنیا ہو یا آخرت دونوں جہانوں میں خوش حال ترین زندگی گزارو گے، فرمانِ باری تعالی ہے:

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (13) أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

الاحقاف – 13/14

یقیناً جن لوگوں نے کہا: ہمارا پروردگار اللہ ہے اور پھر اس پر ڈٹ گئے تو انہیں کوئی خوف یا غم لاحق نہیں ہو گا۔ یہی لوگ ہیں جنتوں والے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے۔

نیکیوں کی بہاروں کو ضائع کرنے والے! گناہ اور مہلک پاپ کما کر اپنے آپ پر ظلم ڈھانے والے! اپنے مولا کی طرف رجوع کر، اور تیرے دل میں امید اور آس جگانے والا فرمان سن، اس انداز سے سن کہ دل کی اتھاہ گہرائیوں تک پہنچ جائے، اللہ تعالی کے اس فرمان سے رحمت اور محبت چھلکتی ہے، یہ فرمان تمام لوگوں کے لئے ہے چاہے ان کے پاپ کتنے ہی زیادہ ہوں، انہوں نے گناہوں کے انبار لگا رکھے ہوں، اللہ تعالی کا فرمان ہے:

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

الزمر – 53

آپ کہہ دیں: اپنی جانوں پر زیادتی کرنے والے میرے بندو! تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، یقیناً اللہ تعالی تمام تر گناہ معاف فرما دیتا ہے، بیشک وہی بخشنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اس فرمان کے بعد اللہ تعالی نے اپنے بندوں کو وقت گزرنے سے پہلے توبہ اور انابت کی ترغیب بھی دلائی ہے کہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو، چنانچہ فرمایا:

وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ (54) وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ

الزمر – 54/55

تم اپنے اوپر عذاب آنے سے قبل ہی اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر لو اور اس کا حکم مان لو مبادا تمہیں کہیں سے مدد بھی نہ مل سکے۔ اور تمہارے رب کی جانب سے تمہاری طرف نازل کی گئی سب سے اچھی بات کی پیروی کرو، قبل ازیں کہ تم پر اچانک عذاب آ جائے اور تمہیں شعور تک نہ ہو۔

یا اللہ! ہمیں انابت اور توبہ کرنے کی توفیق عطا فرما، یا ذا الجلال والاکرام! میں اسی پر اکتفا کرتا ہوں اور اللہ تعالی سے اپنے لیے اور سب مسلمانوں کے لئے تمام گناہوں کی بخشش مانگتا ہوں، تم بھی اسی سے بخش طلب کرو، بیشک وہی بخشنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

تمام تعریفیں صرف ایک اللہ کے لئے ہیں، درود و سلام ہوں خاتم النبیین پر کہ آپ کے بعد کوئی کسی قسم کا نبی نہیں ہے۔

حمد و صلاۃ کے بعد

مسلمانوں! میں اپنے آپ اور تمام سامعین کو تقوی اپنانے کی نصیحت کرتا ہوں۔

اللہ کے بندوں!

اطاعت الہی پر ڈٹ جاؤ تو تم کامیاب ہو جاؤ گے، قرآن و سنت کی تعلیمات پر کاربند رہو تو دونوں جہانوں میں خوشیاں ہی خوشیاں پاؤ گے؛ کیونکہ عزت اور سیادت دین الہی اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت میں پنہاں ہے۔ نیز عقیدہ توحید اور تقوی کی بدولت بہترین انجام حاصل ہو گا، فرمانِ باری تعالی ہے:

اَلَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ

الانعام – 82

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم [یعنی شرک] سے آلودہ نہیں کیا؛ تو یہی لوگ ہیں جن کے لئے امن ہے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

جبکہ ذلت، رسوائی، شرمندگی اور نقصان؛ گناہوں، معصیتوں اور اللہ تعالی کے احکامات سے روگردانی پر ملتے ہیں، اللہ تعالی کا فرمان ہے:

وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ

النساء – 14

اور جو بھی اللہ اور رسول اللہ کی نافرمانی کرے گا اور حدود اللہ سے تجاوز کرے گا تو اللہ اسے ہمیشہ کے لئے جہنم رسید فرمائے گا اور اس کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔

رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام افضل ترین اعمال میں سے ہے، یا اللہ! ہمارے حبیب، نبی، رسول اور آنکھوں کی ٹھنڈک جناب محمد -ﷺ- پر درود و سلام، برکتیں اور نعمتیں نازل فرما۔

یا اللہ! اہل بیت، تمام صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین نیز ان کے نقش قدم پر روزِ قیامت تک بہترین انداز سے چلنے والوں سے بھی راضی ہو جا۔

یا اللہ! مومن مرد و خواتین کو بخش سے، مسلمان مرد و خواتین کو بخش دے۔

یا اللہ! زندہ اور فوت شدگان سب کی مغفرت فرما دے۔

یا اللہ! ہمارے اور تمام مسلمانوں کے حالات سنوار دے۔

یا اللہ! سب مسلمانوں کی پریشانیاں ختم فرما دے۔

یا اللہ! ان کی مشکل کشائی فرما دے۔

یا اللہ! مسلمان مریضوں کو شفایاب فرما۔ یا اللہ! غریب مسلمانوں کو مالدار کر دے۔

یا اللہ! ان کے دلوں میں الفت ڈال دے۔

یا اللہ! حق اور تقوی پر انہیں متحد فرما دے۔

یا اللہ! تمام مسلمانوں کی صفوں میں اتحاد پیدا فرما دے۔

یا اللہ! تمام مسلمانوں کو کتاب و سنت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے۔ یا ذالجلال والاکرام!

یا اللہ! جو بھی مسلمانوں کے بارے میں برے ارادے رکھے تو اسے اپنی جان کے لالے پڑ جائیں، یا اللہ! جو بھی مسلمانوں کے بارے میں برے ارادے رکھے تو اسے اپنی جان کے لالے پڑ جائیں، یا اللہ! جو بھی مسلمانوں کے بارے میں برے ارادے رکھے تو اسے اپنی جان کے لالے پڑ جائیں۔

یااللہ! اس کی مکاری اسی کی تباہی کا باعث بنادے۔

یااللہ! ان پر اپنی پکڑ نازل فرما، وہ تجھے عاجز نہیں کر سکتے، یااللہ! ان پر اپنی پکڑ نازل فرما، وہ تجھے عاجز نہیں کر سکتے۔

یااللہ! انہیں ذلیل ورسوا کر دے، یااللہ! انہیں ذلیل ورسوا کر دے، یاحیی! یاقیوم! یاذالجلال والاکرام!

یااللہ! ہمارے حکمران کو صرف تیری پسند اور رضا کے موجب کام کرنے کی توفیق عطا فرما، یااللہ! انہیں اور ان کے ولی عہد تو صرف وہی کام کرنے کی توفیق عطا فرما جس میں تیری رضا شامل ہو، یاحیی! یاقیوم! یاذالجلال والاکرام!

یااللہ! تمام مسلم حکمرانوں کو صرف وہی اقدامات کرنے کی توفیق عطا فرما جن میں ان کی رعایا کی بھلائی ہو۔

یااللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی سے نواز، اور ہمیں جہنم کے عذاب سے محفوظ فرما۔

یااللہ! ہماری عبادات قبول فرما، یااللہ! ہمارے گناہوں کو دھو ڈال، یااللہ! ہمارے درجات بلند فرمادے، یااللہ! ہمارے درجات بلند فرمادے، یااللہ! ہمیں بھی راضی کر دے اور تو بھی ہم سے راضی ہو جا، یااللہ! ہمیں بھی راضی کر دے اور تو بھی ہم سے راضی ہو جا، یااللہ! ہمیں بھی راضی کر دے اور تو بھی ہم سے راضی ہو جا، یاحیی! یاقیوم!

یااللہ! حجاج اور معتمرین کی حفاظت فرما، یااللہ! تمام حجاج اور معتمرین کو صحیح سلامت اپنے اپنے علاقے میں واپس پہنچا۔

یاحیی! یاقیوم! یااللہ! تمام حجاج اور معتمرین کو صحیح سلامت اور ڈھیروں اجر وثواب کے ساتھ اپنے اپنے علاقے میں واپس پہنچا، یاحیی! یاقیوم!

یااللہ! ہماری اور تمام حجاج کی ضروریات اپنی رحمت سے پوری فرمادے، یااللہ! ہماری اور تمام حجاج کی ضروریات اپنی رحمت سے پوری فرمادے، یااللہ! تمام مسلمانوں کی ضروریات پوری فرمادے، یاذالجلال والاکرام! یاارحم الراحمین!

یااللہ! ہمیں صرف وہی کام کرنے کی توفیق عطا فرما جو تجھے پسند اور محبوب ہوں، یااللہ! ہمیں صرف وہی کام کرنے کی توفیق عطا فرما جو تجھے پسند اور محبوب ہوں۔ ہماری آخری دعوت بھی یہی ہے کہ تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں۔